۵. آخری توضیح یہ ہے کہ "سبکین" کے نام سے ایک گاؤں ملک شام میں واقع ہے. کئی محدثین اور فقہاء وہاں سے تعلق رکھنے کی وجہ سے "سُبکی" کہلائے. جیسے تاج الدین سبکیؒ. امام تقی الدین سبکیؒ. عبدالباقی سبکی. سعید سبکی. معروف سُبکی اور محمد عمر سبکی وغیرہ. مولانا میر محمد یعقوب سُبکی ——— (زمانہ حیات ۱۲۹ھ) ایک محدث جلیل اور فقیہہ بے عدیل بھی اسی خاندان میں گزرے ہیں. حضرت محمود شاہ اسی مولانا میر محمد یعقوب سُبکی کی اولاد میں سے ہیں اور اسی نسبت سے "سباکی پیر" کہلائے.

اب مجھے مولانا میر محمد یعقوب سُبکی کے متعلق معلومات درکار ہیں. خاص کر ان کا شجرۂ نسبی. حضرت پیر سباکؒ کی اولاد کے پاس جو شجرے ہیں ان میں یہ نام یوں درج ہے:

محمود شاہ عرف پیر سباک ابن ابابکر ابن شاہ اسماعیل ابن میر علی ابن میر کلاں ابن میر قلندر شاہ کریم ابن میر ولی اللہ ابن میر سلیمان ابن میر قطب الدین ابن علی اکبر ابن طاہر ابن میر یعقوب ابن بہاء الدین حلیم ملقب بہ برہان الدین ابن سید جلال الدین حسین مخدوم جہانیاں جہاں گشتؒ در اُچ شریف.

مکرمی مولانا صاحب! میں آپ کو بے جا تکلیف نہیں دینا چاہتا. آپ بھی سوچتے ہوں گے کہ مجھے کسی غیر متعلقہ موضوع پر لکھنے کو کہا جا رہا ہے. لیکن کیا کریں صوبہ سرحد ایک ایسا بدقسمت علاقہ ہے. یہاں کے قدیم مشائخ عظام اور علمائے کرام کے مستند حالاتِ زندگی معلوم نہیں. جو تھوڑی بہت معلومات دستیاب ہیں بھی تو روایات کی شکل میں جو غیر مصدقہ ہونے کے ساتھ ساتھ کبھی کبھار شریعتِ مقدسہ کی روح کے بھی خلاف ہوتے ہیں.

امید ہے آپ میرے اس شوق کی حوصلہ افزائی فرماویں گے اور مولانا میر محمد یعقوب سُبکی کے متعلق معلومات فراہم کر کے لفظ سُبکی. سباکی اور سباک کے بامقصد معنی متعین کرنے میں میری مدد فرماویں گے.

ڈاکٹر چراغ حسین شاہ

انچارج ٹی. بی. سی. سول ہسپتال لکی مروت

ضلع بنوں. صوبہ سرحد (پاکستان)

الحوتہ :- علمی اور تحقیقی کاموں سے شغف رکھنے والے فاضل مراسلہ نگار سے علمی تعاون فرماویں.

شامِ ہمدرد کا مبارک پروگرام — قرآن روشنی ہے.

۱۹۷۵ء کے لئے شامِ ہمدرد کا موضوع ہے. "قرآن روشنی ہے." اس موضوع پر پاکستان کے دانشور اور اہلِ فکر و نظر اور اصحابِ قلم مختلف شعبہ ہائے زندگی میں قرآن کی روشنی سے جو انقلاب آیا ہے اس کو واضح کریں گے. اور بتائیں گے